اقتدار تک دین پہنچانے کا آسان راستہ

”دو طریقے ہو سکتے ہیں، ایک تو یہ کہ دین وایمان والوں کو کرسی تک پہنچایا جائے یا پھر دین وایمان کو کرسی والوں تک پہنچایا جائے۔ پہلے طریقۂ کار میں خدشہ اس بات کا ہے کہ کرسی والے کرسی چھوڑنے پر کرسی توڑنے کو ترجیح دیں اور معاملات احسن کے بجائے اور ابتر ہو جائیں۔ دوسرا طریقہ مدت طلب ضرور ہے، لیکن پائیدار ہے اور شاید اس کے بغیر چارہ کار بھی نہ ہو۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کی تحریک تجدید سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے کہ کرسی کرسی والوں ہی کو مبارک ہو، دیندار تو اس کی اصلاح چاہتے ہیں نہ کہ کرسی۔“

(کاروان زندگی: ۲۵۲-۲۵۳)